

خطبہ (۱۶۲)

تمہارے چھوٹوں کو چاہئے کہ وہ اپنے بڑوں کی پیروی کریں اور بڑوں کو چاہئے کہ وہ چھوٹوں سے شفقت و مہربانی سے پیش آئیں۔ زمانہ جالیت کے ان اجڑا دمیوں کے ماتندرہ ہو جاؤ کہ جونہ دین میں فہم و بصیرت سے اور نہ اللہ کے بارے میں عقل و فہم سے کام لیتے تھے۔ وہ ان انڈوں کے چکلوں کی طرح ہیں جو شتر مرغنوں کے انڈے دینے کی جگہ پر رکھے ہوں جن کا توڑنا گناہ معلوم ہوتا ہے مگر انہیں سینے کیلئے چھوڑ دینا یہ ارسال بچوں کے نکلنے کا سبب ہوتا ہے۔

[اسی خطبہ کا ایک جزیہ ہے]

وہ الفت و سیکھی کے بعد الگ الگ اور اپنے مرکز سے منتشر ہو گئے ہوں گے۔ البتہ ان میں سے کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو ایک شاخ کو پکڑے رہیں گے کہ جدھر یہ تھکے ادھر وہ جھکیں گے، یہاں تک کہ اللہ جلد ہی اس دن کیلئے کہ جو بنی امیہ کیلئے بدترین دن ہو گا انہیں اس طرح جمع کرے گا جس طرح خریف کے موسم میں باول کے ٹکڑے جمع ہو جاتے ہیں۔ اللہ ان کے درمیان محبت و دوستی پیدا کرے گا اور پھر ان کا تہہ بہتھے جنے ہوئے اب کی طرح ایک مضبوط جھاتا بنا دے گا اور ان کیلئے دروازوں کو ہوٹوں دے گا کہ وہ اپنے ابھرنے کے مقام سے شہرباکے دو باغوں کے اس سیالاب کی طرح بہت نکلیں گے جس سے نہ کوئی چٹان محفوظ رہی تھی اور نہ کوئی ٹیلہ اس کے سامنے تک سکا تھا اور نہ پھاڑ کی مضبوطی اور نہ زمین کی اونچائی اس کا دھارا موزکی تھی۔

اللہ سماج انہیں گھاٹیوں کے نشیبوں میں متفرق کر دے گا۔ پھر انہیں چشمتوں (کے بھاؤ) کی طرح زمین میں پھیلا دے گا اور ان کے ذریعہ سے کچھ لوگوں کے حقوق کچھ لوگوں سے لے گا اور ایک قوم کو

(۱۶۴) وَمِنْ حَكْلَةٍ لَّهُ عَلَيْهِ الْمَلَامُ

لِيَتَأْسَ صَغِيرٌ كُمْ بِكَبِيرٍ كُمْ
وَلِيَزَافْ كَبِيرٌ كُمْ بِصَغِيرٍ كُمْ،
وَ لَا تَكُونُوا كَجْفَاءَ الْجَاهِلِيَّةِ:
لَا فِي الدِّينِ يَتَفَقَّهُونَ، وَ لَا عَنِ
اللَّهِ يَعْقِلُونَ، كَفَيْضٌ بَيْضٌ فِي أَدَاجٍ
يَكُونُ كَسْرُهَا وِزْرًا، وَ يُخْرِجُ
حِضَانُهَا شَرَّاً.

[مِنْهَا]

إِفْتَرَقُوا بَعْدَ الْفَتِيمِ، وَ تَشَتَّتُوا عَنِ
أَصْلِهِمْ، فَيَنْهُمْ أَخْذٌ بِعُصْنٍ أَيْنَمَا مَالَ
مَالَ مَعَهُ. عَلَى أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى سَيِّجَعَهُمْ
لِشَرِّ يَوْمٍ لَّيْنَى أُمَيَّةَ، كَمَا تَجْتَمِعُ فَزْعٌ
الْخَرِيفُ! يُؤْلِفُ اللَّهُ بَيْنَهُمْ،
ثُمَّ يَجْعَلُهُمْ رُكَامًا كَرْكَامِ السَّحَابِ،
ثُمَّ يَفْتَحُ لَهُمْ أَبْوَابًا، يَسِيلُونَ مِنْ
مُسْتَشَارِهِمْ كَسَيْلِ الْجَنَّتَيْنِ،
حَيْثُ لَمْ تَسْلُمْ عَلَيْهِ قَارَةٌ، وَ لَمْ تَثْبُتْ
عَلَيْهِ أَكْيَةٌ، وَ لَمْ يَرُدْ سَنَةً رَصْنُ طُودٍ،
وَ لَا حِدَابُ أَرْضٍ.

يُذَعِّذِعُهُمْ اللَّهُ فِي بُطُونِ أَوْدِيَتِهِ، ثُمَّ
يَسْلُكُهُمْ يَنَابِيعَ فِي الْأَرْضِ، يَأْخُذُهُمْ
مِنْ قَوْمٍ حُقُوقَ قَوْمٍ، وَ يُمْكِنُ لِقَوْمٍ فِي دِيَارِ

دوسری قوم کے شہروں پر متمکن کر دے گا۔ خدا کی قسم! ان کی سربلندی و اقتدار کے بعد جو کچھ بھی ان کے ہاتھوں میں ہو گا اس طرح پچھل جائے گا جس طرح آگ پر چربی۔

اے لوگو! اگر تم حق کی نصرت و امداد سے پہلو نہ بجاتے اور باطل کو کمزور کرنے سے کمزوری نہ دکھاتے تو جو تمہارا ہم پایہ نہ تھا وہ تم پر دانت نہ رکھتا اور جس نے تم پر قابو پالیا وہ تم پر قابو نہ پاتا۔ لیکن تم تو بنی اسرائیل کی طرح صحراۓ تیہ میں بھٹک گئے۔ اور اپنی جان کی قسم! میرے بعد تمہاری سرگردانی و پریشانی کئی گناہ بڑھ جائے گی، کیونکہ تم نے حق کو پس پشت ڈال دیا ہے اور قریبیوں سے قطع تعلق کر لیا اور دو والوں سے رشتہ جوڑ لیا ہے۔

یقین رکھو کہ اگر تم دعوت دینے والے کی پیروی کرتے تو وہ تمہیں رسول اللہ ﷺ کے راستہ پر لے چلتا اور تم بے راہ روی کی زحمتوں سے فتح جاتے اور اپنی گردنوں سے بھاری بوجھا تار پھیلتے۔

--☆☆--

-----☆☆-----

قُوَّمٍ. وَإِيمُّ اللَّهِ! لَيَدُوْبَنَّ مَا فِي أَيْدِيهِمْ
بَعْدَ الْعُلُوِّ وَالْتَّكِيْلِينَ، كَمَا تَذُوْبُ الْأُلْلَيْةُ
عَلَى النَّارِ.

أَيْهَا النَّاسُ! لَوْلَمْ تَتَخَذُوا عَنْ نَصْرِ
الْحَقِّ، وَلَمْ تَهِنُوا عَنْ تَوْهِيْنِ الْبَاطِلِ،
لَمْ يَطْمَعْ فِيْكُمْ مَنْ لَيْسَ مِثْلُكُمْ، وَلَمْ
يَقُوْ مَنْ قَوِيَ عَلَيْكُمْ، لِكِنَّكُمْ تَهْتَمُّ مَتَاهَةً
بَنَى إِسْرَائِيلَ. وَلَعْمَرِي! لَيُضَعَّفَنَّ لَكُمْ
الْتَّيْهَةُ مِنْ بَعْدِي أَضْعَافًا، بِمَا حَلَّفْتُمُ
الْحَقَّ وَرَآءَ ظُهُورِكُمْ، وَقَطَعْتُمُ الْأَدْنَى، وَ
وَصَلْتُمُ الْأَبْعَدَ.

وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ إِنْ اتَّبَعْتُمُ الدَّاعَى
لَكُمْ، سَلَكَ بِكُمْ مِنْهَاجَ الرَّسُولِ، وَ
كُفِيْتُمْ مَؤْنَةَ الْأَعْتِسَافِ، وَنَبَذْتُمُ الشِّقْلَ
الْفَادِحَ عَنِ الْأَعْنَاقِ.

ٹ مطلب یہ ہے کہ ان لوگوں کے ظاہری اسلام کا تقاضا تو یہ ہے کہ ان پر تشدد نہ کیا جائے، مگر اس طرح انہیں چھوڑ دینے کا یہ تجھہ ہوتا ہے کہ وہ شروع مفاد پھیلاتے ہیں۔

☆☆☆☆☆